السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ابتسام بنت ناصر ایک ایسی خاتون کے بارے میں دریافت کرتی ہے جو خاوند کی وفات پر عدت گزار رہی ہے کیا وہ ٹیلی فون کا جواب دے سکتی ہے جبکہ اسے یہ معلوم نہ ہو کہ فون کرنے والا مرد ہے یا عورت؟ نیز دوران عدت عورت پر کیا کچھ واجب ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

عدت کے دوران عورت پر زیبائشی لباس زیب تن کرنا، زیورات پہننا، خضاب لگانا اور خوبصورتی کے لیے سرمہ لگانا وغیرہ ناجائز ہے۔ ان اشیاء سے پرہیز کرنا ضروری ہے۔ وہ خوشبو اور عطر وغیرہ استعمال نہیں کر سکتی ضرورت کے علاوہ گھر سے باہر نہیں جا سکتی۔ اجنبی مردوں کے سامنے نہیں آ سکتی، ہاں وہ گھر کے اندر اور اس سے ملحقہ حصوں میں چل پھر سکتی ہے، گھر کی چھت پر چڑھ سکتی ہے۔ اگر اسے ٹیلی فون وغیرہ پر گفتگو کرنے والا، مردوں یا عورتوں کے اس گروہ سے تعلق رکھتا ہے جو اپنے لیے مناسب رشتے کی خاطر اپنا تعارف کرانا چاہتے ہیں تو اسے گفتگو فورا بند کر دینی چاہیے۔ وہ غیر محرم رشتے داروں سے بھی باپردہ گفتگو کر سکتی ہے۔ عدت کے علاوہ عام حالات میں بھی وہ اس طرح بات چیت کر سکتی ہے۔ ۔ ۔ ۔ شیخ ابن جبرین ۔ ۔ ۔

ھٰذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ برائے خواتین

عورت اور سوگ، صفحہ: 235

محدث فتویٰ